سوال

(925) بوڑھی عورت کا پردہ نہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بڑی عمر کی عورت جو ستر یا نوے سال کی عمر کو پہنچ رہی ہو، کیا اس کے لیے جائز ہے کہ اپنے غیر محرم رشتہ داروں کے سامنے اپنا چہرہ کھول لیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

وَالقَوٰعِدُ مِنَ النِّساءِ الّـٰتى لا يَرجونَ نِكاحًا فَلَيسَ عَلَيهِنَّ جُناحٌ أَن يَضَعنَ ثِيابَهُنَّ غَيرَ مُتَبَرِّجـٰتٍ بِزينَةٍ وَأَن يَستَعفِفنَ خَيرٌ لَهُنَّ وَاللَّهُ سَميعٌ عَليمٌ ٦٠ ... سورة النور

''اور بڑی بوڑھیاں جنہیں نکاح کی امید اور خواہش ہی نہ رہی ہو، وہ اگر اپنے (حجاب کے) کپڑے اتار رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ وہ اپنا بناؤ سنگھار ظاہر کرنے والی نہ ہوں، تاہم اگر وہ اس سے بھی احتیاط رکھیں تو ان کے لیے بہت افضل ہے، اور اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، جاننے والا ہے۔''

اور "القواعد" سے مراد وہ عورتیں ہیں جنہیں نکاح کی امید اور خواہش نہ ہو، اور وہ بالعموم اپنی زینت ظاہر نہیں کرتی ہیں، اگر وہ اپنے غیر محرم لوگوں کے سامنے چہرہ کھلا بھی رکھیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں ہے، تاہم پردہ کرنا افضل اور زیادہ احتیاط کا عمل ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے : (وَأَن يَستَعفِفنَ خَيرٌ لَهُنَّ) اور اس لیے بھی کہ ان میں سے بعض کو دیکھنے میں فتنہ بھی ہوتا ہے۔ گو وہ بوڑھی ہو چکی ہوتی ہیں مگر حسن وجمال کی حامل ہوتی ہیں۔ بہر حال انہیں حکم ہے کہ اپنی زینت کا اظہار کرنے والی نہ ہوں۔ لیکن اگر وہ زینت کرتی ہوں تو انہیں پردہ چھوڑنا جائز نہیں ہے اور اظہار زینت کی ایک صورت یہ ہے کہ مثلاً وہ سرمہ وغیرہ استعمال کرتی ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 655